بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

اھل سنت والجماعت سنی حنفی بریلوی کا کالعدم تنظیموں سے کوئی تعلق نہیں

دیوبندی مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے مولانا حق نواز جھنگوی نے 6 ستمبر 1985 کو پنجاب کے شہر جھنگ میں فرقہ پرست تنظیم ''**انجمن سپاہ صحابہ**'' کے قیام کا اعلان کیا۔ 1991ء میں متوقع پابندی کے پیش نظر انجمن سپاہ صحابہ نے اپنا نام ''**سپاہِ صحابہ پاکستان**'' رکھ لیا۔ 1993 میں متعدد سنگین مقدمات میں ملوث ہونے کی بنا پر یہ ''**لشکر جھنگوی**'' میں تبدیل ہوگئی۔ یوں یہ تنظیم مختلف ناموں کے ساتھ 2002ء تک کام کرتی رہی۔ لیکن 12 جنوری 2002ء کو جنرل پرویز مشرف نے ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث قرار دیکر جب تینوں جماعتوں پر پابندی عائد کردی، تو دیوبندیوں کی یہ تنظیم ''**انجمن نوجوانانِ اہلسنت**'' کے نام سے سامنے آ گئی، مگر 2010ء میں اِسے بھی کالعدم قرار دے دیا گیا۔ آج کل یہ تنظیم ''**اہل سنت والجماعت پاکستان**'' کے نام سے کام کررہی ہے۔ **دراصل یہ سپاہ صحابہ اور لشکر جھنگوی کا وہ نیا نام** ہے، جس کے ذریعے یہ ایک طرف حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو دھوکہ دینے کی کوشش کررہی ہے تو دوسری طرف اس نام کا سہارا لے کر یہ تاثر دینا چاہتی ہے کہ وہ ملک کی غالب اکثیر اہلسنت وجماعت سنی حنفی کی نمائندہ و ترجمان ہے۔ طرفہ تماشا یہ کہ ہمارا الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا بھی اس تنظیم کو بار بار اہلسنت وجماعت کا نام دے کر اس غلط فہمی کو مزید تقویت پہنچارہا ہے اور ایک ایسی متشدد تنظیم [جس کا اکثریتی طبقے سے کوئی تعلق نہیں] کو ان کا نمائندہ قرار دے رہے ہے۔ **جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ وہ اہلسنت وجماعت ہی نہیں ہے بلکہ وہابی دیوبندی ہیں**۔ خود دیوبندی مکاتب فکر کے اکابر علماء نے صاف لکھا کہ ہم ''وہابی'' ہیں۔ [اشرف السوانح ۱/ ۴۸، سوانح حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی ۲۰۲، ۲۰۴] اور خود دیوبندیوں کی مستند و معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ وہابی ''اہل سنت'' سے خارج ہیں۔ [المہند علی المفند ۱۳۲، فتح المبین ۴۲۸ مصدقہ تجلیات صفدر ۵ / ۴۲۲] یادرہے کہ اس تنظیم یا ایسی متشدد تنظیموں کا اہلسنت و جماعت حنفی بریلوی [یارسول اللہ ﷺ کہنے والوں] سے کوئی تعلق نہیں ہے **ہم الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا سے تعلق رکھنے والے تمام افراد سے اپیل کرتے ہیں کہ خبروں، تبصروں، انٹرویوز میں ایسی تنظیموں کے لیے سنی یا اہل سنت کے**

الفاظ ہرگز استعمال نہ کریں کیونکہ اصلی سنی تو وہ ہیں جو یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہنے والے ہیں [اہلسنت والجماعت کی پہچان صرف نعرہ ''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' ہے [www.islamimehfil.com] اسلامی محفل پر بندہ ناچیز کا مضمون ''اہل سنت و جماعت کی نشانی نداء یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' ملاحظہ کیجیے]۔اصلی اہل سنت انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام و اولیاء عظام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی تعظیم و توقیر کرنے والے ہیں، صلوۃ وسلام پڑھنے والے ہی اصلی سنی ہیں جو کہ ملک کا اکثریتی طبقہ ہے۔تو جب میڈیا پر یہ کہا جاتا ہے ''سنیوں کی کالعدم تنظیم، یا اہل سنت کی کالعدم تنظیم یا طالبان کی حمایت کرنے والے اہلسنت علماء'' تو عوام الناس یہ سمجھتی ہے کہ یہ مذکورہ اکثریتی طبقہ [اصلی اہلسنت] بھی لڑائی جھگڑوں میں ملوث ہے۔حالانکہ ہمارا ان فسادات اور ایسی دہشت گرد تنظیموں سے کچھ تعلق نہیں۔اس لئے ہم کہتے ہیں کہ ایسی تنظیموں پر اہل سنت کا لیبل نہ لگایا جائے اور اگر مجبوراً یہ الفاظ استعمال کرنا بھی پڑیں تو ساتھ کالعدم تنظیم ''دیوبندی وہابی'' کے الفاظ لازمی استعمال کریں۔تاکہ ''شیعہ اور دیوبندی وہابی'' کے آپس کے تنازعے کو ہم اہل سنت و جماعت حنفی بریلوی مسلک سے نہ جوڑا جا سکے، شیعہ و دیگر مکاتب فکر سے ہمارے اختلافات اپنی جگہ، لیکن ہم اختلافات کو دلائل و برھان سے حل کرنے کے قائل ہیں، بندوق یا ڈنڈے کے زور پر کبھی بھی حق کی تبلیغ نہیں ہوئی۔اس لئے قتل و غارت کرنے والی تنظیموں سے ہم سنیوں بریلویوں کا کوئی تعلق نہیں۔لہٰذا وہابیوں دیوبندیوں کی ایسی کالعدم تنظیموں پر اہل سنت کا لیبل لگا کر دینا پر یہ ظاہر کرنا کہ یہ شیعہ سنی فساد ہے۔ایسا لیبل لگنا ملک میں شیعہ اور سنی [بریلوی] فسادات کو جنم دیکر ملک پاکستان کو برباد کرنے کی خطرناک سازش ہے۔پاکستانی حکمرانوں، میڈیا والوں، اور بالخصوص علماء اہل سنت [حنفی بریلوی] کو اس سازش کو ناکام بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔

[خادم اہل سنت والجماعت حنفی بریلوی]